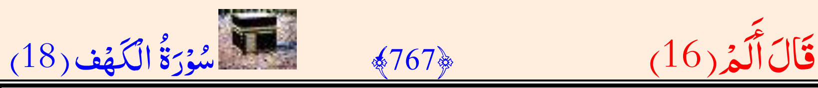
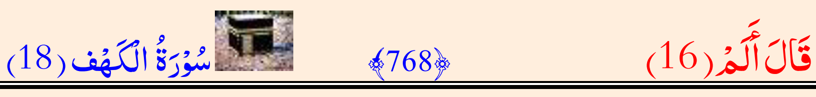


277



آیات نمبر 92 تا 101 میں قریش کے ذریعہ کئے گئے یہود کے ایک سوال کا جواب جس میں ذوالقرنین کے اگلے سفر کا قصہ بیان کیا گیا ہے اور آخر میں پھر ذوالقرنین کی زبانی اسی حقیقت کی طرف اشارہ کہ جب اللہ کے وعدہ کا وقت آئے گا تو سب کچھ ختم ہو جائے گا۔ جب صور پھونکا جائے گا تو ہر چیز درہم برہم ہو جائے گی اور کفار کو جہنم اپنے سامنے نظر آئے گی

ثُمَّ اَتۡبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾ اس نے ایک دفعہ پھر تیاری کی اور ایک نئے سفر پر چل نکلا حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ بَیۡنَ السَّدَّیۡنِ وَجَدَ مِنۡ دُوۡنِهِمَا قَوۡمًا ۙ لَّا یَکَادُوۡنَ یَفۡقَهُوۡنَ قَوۡلًا ﴿۹۳﴾ یہاں تک کہ چلتے چلتے جب دو پہاڑوں کے درمیان جا پہنچا تو ان کے پاس اسے ایک ایسی قوم ملی جو مشکل ہی سے کوئی بات سمجھتی تھی قَالُوۡا یٰذَا الۡقَرۡنَیۡنِ اِنَّ یَاۡجُوۡجَ وَ مَاۡجُوۡجَ مُفۡسِدُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ فَهَلۡ نَجۡعَلُ لَكَ خَرۡجًا عَلٰۤی اَنۡ تَجۡعَلَ بَیۡنَنَا وَ بَیۡنَهُمۡ سَدًّا ﴿۹۴﴾ ان لوگوں نے کہا کہ اے ذوالقرنین! یاجوج ماجوج ہماری سرزمین میں آ کر بڑا افساد مچاتے ہیں، تو کیا ہم تیرے لئے کچھ خراج مقرر کر دیں کہ تو ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار بنا دے قَالَ مَا مَکَّنِّیۡ فِیۡهِ رَبِّیۡ خَیۡرٌ فَاَعِیۡنُوۡنِیۡ بِقُوَّةٍ اَجۡعَلۡ بَیۡنَکُمۡ وَ بَیۡنَهُمۡ رَدۡمًا ﴿۹۵﴾ اٰتُوۡنِیۡ زُبَرَ الۡحَدِیۡدِ ؕ ذوالقرنین نے کہا کہ میرے رب نے جس مال پر مجھے اختیار دے رکھا ہے وہ بہت بہتر ہے، ہاں اگر تم میری مدد کرنا چاہتے ہو تو تم افرادی طاقت سے مدد کرو، میں تمہارے اور یاجوج ماجوج کے درمیان ایک مضبوط دیوار کھڑی کر دوں گا اور کہا کہ مجھے لوہے کی چادریں لا دو حَتّٰۤی اِذَا سَاوٰی بَیۡنَ الصَّدَفَیۡنِ قَالَ انۡفُخُوۡا ؕ جب لوہے کی چادروں کو ان دونوں پہاڑوں کے درمیان رکھ کر خالی جگہ کو پر کر دیا گیا تو اس نے کہا کہ اب آگ دہکاؤ حَتّٰۤی اِذَا



جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿۹۶﴾ جب لوہے کی چادریں گرم ہو کر سرخ ہو گئیں تو اس نے کہا کہ پگھلا ہوا تانبہ لاؤ تاکہ میں ان لوہے کی گرم چادروں پر ڈال دوں فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾ چنانچہ یاجوج ماجوج نہ تو اس مضبوط دیوار پر چڑھ سکتے تھے نہ اس میں نقب لگا سکتے تھے قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ ذوالقرنین نے کہا کہ یہ سب میرے رب کی رحمت کی وجہ سے ہے فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ اور جب میرے رب کے وعدے کا وقت آئے گا تو وہ اس کو گرا کر زمین کے برابر کر دے گا وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿۹۸﴾ اور میرے رب کا وعدہ یقیناً پورا ہو کر رہے گا وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿۹۹﴾ اور ہم اس وقت ان سب کو آزاد کر دیں گے اور وہ موجوں کی طرح ایک دوسرے میں گھس جائیں گے پھر صور پھونکا جائے گا اور ہم سب کو میدان حشر میں جمع کر لیں گے وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿۱۰۰﴾ اور اس دن ہم جہنم کو کافروں کے سامنے لے آئیں گے الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿۱۰۱﴾ وہ کافر جن کی آنکھوں پر میرے ذکر سے غفلت کا پردہ پڑا ہوا تھا اور نہ ہی وہ کچھ سننے کو تیار تھے رکوع [11] اس قصہ میں یہ پیغام مضمر ہے کہ ذوالقرنین ایک بندہ مومن تھا جس کا یہ حال تھا کہ مشرق و مغرب فتح کر لینے کے بعد بھی وہ ہر کامیابی کو اللہ کا انعام سمجھتا اور ہر قدم اس کی مرضی کے مطابق اٹھاتا تھا

